UDI
Norwegian Directorate of Immigration

ان افراد کے لئے معلومات جنہوں نے اہل خانہ سے ملاپ کے لئے ناروے آنے کی درخواست دی ہو

کسی نئے ملک منتقل ہونے پر انسان کو نئے مواقع میسّر آتے ہیں اور نئے چیلنجز درپیش ہوتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اچھی زندگی گذارنے کے لئے نئے ملک کے بارے میں علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ ناروے منتقل ہونے والے بعض افراد مشکلات سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ تب یہ علم کام آتا ہے کہ ان حالات میں کیا کرنا چاہیئے ۔ یہاں بعض ایسے مسائل کے بارے میں معلومات دی جارہی ہیں جو ناروے منتقل ہونے والے کچھ لوگوں کو پیش آتے ہیں۔

قانون

ناروے کا قانون ان تمام افراد پر لاگو ہوتا ہے جو ناروے میں مقیم ہوں۔

اگر نارویجن قوانین اور مذہبی قوانین میں تصادم ہو تو ہمیشہ نارویجن قوانین کا اطلاق ہوگا۔ مرد اور عورت کی مساوی حیثیت ناروے کی بنیادی اقدار میں سے ایک ہے اور نارویجن قانون میں یہ اصول مسلّم ہے۔ عورتوں اور مردوں کو تعلیم، کام نیز ثقافتی، علمی وفنی ترقی کے یکساں حقوق حاصل ہیں۔ مذہب، نسلی پس منظر یا جنس کی بنا پر امتیاز روا رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

شادی

ایک وقت میں ایک سے زیادہ شادیوں کی ممانعت ہے۔

ایک سے زیادہ افراد کے ساتھ شادی کر رکھنا منع ہے۔ ایک سے زیادہ شادیوں پر سزائے قید ہو سکتی ہے۔ اگر بیرون ملک ایک سے زیادہ شادیاں کی گئی ہوں تو صرف ایک شریک حیات کو اہل خانہ سے ملاپ کے ضمن میں ناروے آنے کا حق ہے۔

نارویجن قانون کی رو سے شوہر اور بیوی ایک دوسرے اور اپنے بچوں کی کفالت کے ذمہ دار ہیں۔ شادی شدہ افراد پر ایک دوسرے کو معلومات دینا لازم ہے تا کہ وہ اپنے گھرانے کے مالی معاملات کو زیرِ نظر رکھ سکیں۔

جبری شادی

ناروے میں صرف آزادانہ مرضی سے کی جانے والی شادی ہی تسلیم کی جاتی ہے۔
جبری شادی کرانا قابل سزا حرکت ہے۔
اگر والدین یا دوسرے بڑے 18 سال سے کم عمر کے بچوں کا رشتہ طے کریں تو ناروے میں اس کے مطابق شادی کرنا لازمی نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص کسی دوسرے کو شادی پر مجبور کرے یا دباؤ ڈالے تو اس پر قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ جبر کے نتیجے میں ہونے والی شادی کی بنیاد پر ناروے میں اہل خانہ سے ملاپ کا ویزا نہیں دیا جاتا۔

طلاق

طلاق حاصل کرنے کے سلسلے میں عورتوں اور مردوں کو برابر حقوق حاصل ہیں۔

طلاق کے نارویجن قواعد جنس، نسلی گروہ یا مذہب کی بنا پر کوئی امتیاز روا نہیں رکھتے، نہ تو طلاق کے حق کے ضمن میں اور نہ ہی طلاق کے بعد اثاثہ جات اور مالی ذمہ داریوں کی تقسیم کے ضمن میں۔

ناروے میں ہونے والی طلاق کو دوسرے ممالک میں کس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کا انحصار کسی ریاست کے اپنے ملکی قوانین پر ہوتا ہے۔ طلاق کے بعد بچوں کی روزمرہ دیکھ بھال اور ذمہ داری کے ضمن میں شوہر اور بیوی کیلئے ایک جیسے اصول ہیں۔

بچے

ناروے میں بچوں کے اپنے حقوق ہیں۔

نارویجن قانون کی رو سے 18 سال سے کم عمر کے سب افراد بچے ہیں۔ سب بچوں کو قانونی وخودمختارانہ حقوق حاصل ہیں اور والدین پر بچوں کی مناسب دیکھ بھال کرنا لازم ہے۔ جس سال بچہ چھ سال کی عمر کو پہنچے، اس سال سے سکول جانا بچے کا حق بھی ہے اور فرض بھی۔ یہ حق اور فرض سکول کی دسویں جماعت مکمل کرنے تک برقرار رہتا ہے۔ والدین پر لازم ہے کہ وہ بچوں کا سکول جانا یقینی بنائیں۔

اگر بچے یا نوعمر افراد ایسے حالات میں رہتے ہوں جو ان کی صحت یا نشوونما کو نقصان پہنچا سکتے ہوں تو سرکاری ادارے اس سلسلے میں اقدامات کریں گے۔ بچوں کو جسمانی سزا دینے کی اجازت نہیں یعنی مثال کے طور پر بچوں کو مارنا منع ہے۔

تشدد

تشدد کا نشانہ بننے والے تمام افراد نارویجن حکام کی مدد لینے کا حق رکھتے ہیں۔ یہ اصول ان لوگوں کے لئے بھی ہے جن پر ان کے اپنے خاندان کے ارکان تشدد کریں۔

ناروے میں گھریلو تشدد قابل سزا جرم ہے اور پولیس گھروں میں ہونے والے تشدد کی تفتیش کرنے اور سزا دلوانے کے لئے کاروائی کرنے کو اہمیت دیتی ہے۔ جسمانی اور نفسیاتی تشدد کے ساتھ ساتھ ناروے میں دھمکیوں، زبردستی اور دیکھ بھال کے فرض سے پہلوتہی کو بھی تشدد کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے۔ تشدد کرنے والے کو، اپنی بیوی یا بچوں پر تشدد کرنے والے کو بھی، 8 برس تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ اپنے خاندان کے افراد پر تشدد کی سزا دیگر صورتوں کے تشدد کی سزا سے زیادہ سخت ہو سکتی ہے۔

جن عورتوں کو شوہر یا بلا شادی کے ساتھ رہنے والے پارٹنر کے پاس آنے کے لئے ناروے میں قیام کی اجازت ملی ہو، وہ جسمانی یا نفسیاتی بدسلوکی کا نشانہ بننے کی صورت میں اپنے علیحدہ اجازت نامہ برائے قیام کی درخواست دے سکتی ہیں۔ ایسا وہ تب بھی کر سکتی ہیں خواہ وہ اس مرد کے ساتھ رہنا چھوڑ چکی ہوں۔

عام حالات میں اہل خانہ سے ملاپ کے ضمن میں تین سال تک ناروے میں رہنے کے بعد انسان مستقل رہائش کے اجازت نامے کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

شدید/ہنگامی تشدد کی صورت میں مدد کے لئے پولیس سے فون نمبر 112 پر رابطہ کیجئے۔ جو عورتیں کسی قسم کے تشدد کا شکار ہوں، وہ krisesenter (عورتوں کے ہنگامی امدادی مرکز) سے بھی رابطہ کر سکتی ہیں۔ ایسے مراکز بدسلوکی کا شکار ہونے والی عورتوں کو تحفظ اور مدد فراہم کرتے ہیں۔

ناروے میں

کئی کمیون (بلدیہ جات) پناہ گزینوں کے لئے گائیڈ فراہم کرتے ہیں۔ پناہ گزینوں کا گائیڈ ایسے شخص کو کہتے ہیں جو رضا کارانہ طور پر تارکین وطن اور پناہ گزینوں کو عملی مشورے اور رہنمائی دے۔

پناہ گزینوں کے گائیڈ کے ذریعے آپ اپنے گردو پیش اور نارویجن معاشرے کے بارے میں مزید آگاہی حاصل کر سکتے ہیں اور آپ کو نارویجن زبان کی مشق کا موقع ملتا ہے۔ یہ سہولت مفت ہے۔ پناہ گزینوں کے گائیڈوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے کمیون سے رابطہ کیجئے۔

اکثر کمیون تارکین وطن کو نارویجن زبان سکھانے کا بندوبست کرتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے کمیون سے رابطہ کیجیے۔

مفید معلومات

ویزا

ناروے شینگن (Schengen) معاہدہ برائے تعاون میں شامل ہے۔ شینگن ممالک کے لئے وزٹ ویزا اس شرط پر دیا جاتا ہے کہ ویزا مانگنے والا ویزے کی مدت کے اندر اندر اس علاقے سے واپس چلا جائے گا۔ اگر آپ ویزے کی مدت سے زیادہ ناروے میں رہیں گے تو آپ کو ملک سے باہر نکالا جا سکتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو آئندہ ویزا یا اجازت نامہ برائے قیام کی درخواست کے سلسلے میں مشکل پیش آئے۔

وزٹ ویزا پر آ کر ناروے میں کام کی اجازت نہیں ملتی۔ نارویجن فارن مشنز ویزے کے بارے میں مزید معلومات دے سکتے ہیں۔

کام اور قیام کا اجازت نامہ

آپ نارویجن فارن مشنز کو کام اور قیام کے اجازت نامے کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر آپ نے ہائی سکول کے بعد تین سال پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کی ہو تو آپ بطور سپیشلسٹ کام کے اجازت نامے کی درخواست دے سکتے ہیں۔

ناروے میں کام اور قیام کے اجازت نامے کی عام طور پر ہر سال تجدید کرانا پڑتی ہے۔ تین سال بعد مستقل رہائش کے اجازت نامے کی درخواست دی جا سکتی ہے۔

مستقل رہائش کے اجازت نامے کی مدت لامحدود ہوتی ہے لہٰذا اسکی تجدید نہیں کرانا پڑتی۔ فارن مشنز اس بارے میں مزید معلومات دے سکتے ہیں۔
www.udi.no بھی دیکھئے۔

معلومات برائے رابطہ

☆ پناہ گزینوں کے لئے اپنی مدد آپ کی تنظیم
(Selvhjelp for flyktninger)
www.seif.no
☆ اوسلو ریڈ کراس جبری شادی کے ضمن میں مدد اور مشورے دیتی ہے۔
فون نمبر 815 55201 (صبح 9 بجے سے لے کر شام 6 بجے تک)
☆ www.krisesenter.com پر ناروے کے تمام ہنگامی امدادی مراکز برائے خواتین کے پتے اور فون نمبر موجود ہیں۔
☆ **Aetat** - کام تلاش کرنے کے لئے مدد دیتا ہے۔ اپنے رہائشی علاقے میں Aetat سے رابطہ کیجیے یا دیکھیئے www.aetat.no
☆ غیر ملکیوں کے امور کی ڈائریکٹوریٹ
:(UDI) Utlendingsdirektoratet
www.udi.no - 23 35 15 00
☆ پولیس: 02800
☆ ایمرجنسی مدد:
آگ لگنے کی صورت میں فون نمبر 110 پر رابطہ کیجیے، پولیس کا فون نمبر 112، ایمبولینس کا فون نمبر 113۔